20815- نصرانی اسلام قبول کرنا چاہتا اور نماز کے بارہ میں سوال کرتا ہے

سوال

میں نے ابھی تک کسی بھی جگہ پر نماز کے بارہ میں کچھ نہیں پڑھا، نماز کس طرح ادا کی جاتی اور اس میں کیا کچھ پڑھا جاتا ہے، اور کیا کچھ مخصوص چیزیں بھی ہیں ؟

اگر ایک شخص عربی نہیں جانتا تو وہ کس طرح اسلام قبول کر سکتا ہے ؟

کیا صرف وہ اکیلی عربی زبان ہی نہیں جس میں قرآن مجید پڑھنا واجب ہے ؟

پسندیدہ جواب

دونوں گواہیوں (لاالہ اللہ محمد رسول اللہ) کے بعد نماز اسلام کا ایک عظیم رکن اور دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں جو کہ اللہ تعالی اور اس کے رب کے درمیان رابطہ و تعلق ہے جس میں انسان راحت وسعادت اور اطمنان قلب پاتا ہے، وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے رب کی کلام سے ہی اس کے ساتھ مخاطب ہو کر اسے پکارتا اور اس سے سرگوشیاں کرتے ہوئے اس کے سامنے سجدہ ریز ہو کر اپنے حزن وغم رکھتا اور اپنے رب کے سامنے اپنے دکھوں کو رکھتا ہوئے فریاد رسی کی درخواست کرتا ہے۔

نماز کے بارہ میں آپ سے جو کچھ بھی کہا جائے پھر بھی اس کا حق ادا نہیں ہو سکتا، اور اس کا ذائقہ نماز ادا کرنے والے اور رات کو اٹھ کر قیام اور دن کی روشنی میں ادا کرنے والے کے علاوہ کوئی اور نہیں جان سکتا۔

نماز موحدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور مومنوں کے دلوں کی لذت واطمنان ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالی نے نماز سے پہلے طہارت مشروع کی ہے جو جسم کی صفائی کرتی اور میل کچیل کو ختم اور گناہوں کو مٹاتی ہے، تو مسلمان اپنے اعضاء میں سے جب کوئی اعضاء دھوتا ہے تو پانی کے قطروں کے ساتھ اس کے گناہ بھی گر جاتے ہیں یا پھر پانی کے آخری قطرہ کے ساتھ نکل جاتے ہیں جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

اور نماز کی صفت یا طریقہ تو اس میں قیام اور تکبیر اور قرات اور رکوع وسجود ہیں، اس کے لیے آپ اپنے ملک میں کسی بھی اسلامک سینٹر کا رخ کریں تا کہ مسلمانوں کی نماز کا مشاہدہ کر سکیں اور اس کی حقیقت کو جان سکیں۔

انسان کی عربی زبان سے عدم معرفت اس کے اسلام پر کوئی اثر انداز نہیں ہوتی، اور نہ ہی اسلام کی طرف منسوب شخص کو شرف ومرتبہ سے محروم کرتی ہے، دیکھیں کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جن کا اللہ تعالی نے اسلام کے لیے شرح صدر کیا لیکن وہ عربی زبان کا ایک حرف بھی نہیں جانتے۔

دیکھیں پاکستان اور انڈیا اور فلپائن وغیرہ میں ہزاروں کی تعداد میں ایسے مسلمان بستے ہیں جو حافظ قرآن تو ہیں لیکن ان میں بہت سے ایسے بھیں ہیں جو چند منٹ بھی عربی میں بات چیت نہیں کر سکتے، تو یہ سب اللہ تعالی کا فضل وکرم اور قرآن مجید کا لوگوں کو آسانی سے حفظ ہونا ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے اس فرمان میں ذکر کیا ہے :

.{اور بلاشبہ ہم نے قرآن مجید کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت کرنے والا ہے ؟}.القمر (17)۔

مسلمان پر واجب اور ضروری ہے کہ وہ نماز میں سورۃ الفاتحۃ عربی زبان میں پڑھے، اور اسے اس کا سیکھنا بھی ضروری اور واجب ہے، اگر وہ اس سے عاجز ہو اور صرف ایک ہی آیت سیکھ سکے تو اسے یہ آیت ہی سورۃ فاتحہ کی آیات کے تعداد کے برابر سات بار دہرانی چاہیئے۔

تواگروہ اس سے بھی عاجزہو تو(سبحان اللہ ، والحمدللہ ولاإلہ إلا اللہ واللہ أکبر ولاإلہ إلا اللہ ولا حول ولا قوۃ إلا باللہ) کہے ۔ دیکھیں سوال نمبر (5410)

توالحمدللہ معاملہ بہت آسان ہے ، تودیکھیں کتنے ہی ایسے انسان ہیں جواپنی زبان کے علاوہ دوسری زبان بھی بول سکتے ہیں بلکہ ایک نہیں دو یا تین زبانوں تک جانتے اور بولتے ہیں ، توکیا اس کے لیے صرف تیس یا چالیس ایسے کلمات جواسے اپنی نماز کے لیے ضرورت ہیں سے ہی عاجز ہے ؟

اوراگر یہ زبان کوئی مشکل ہوتی توکئی ملین مسلمان جوکہ غیر عرب ہوتے ہوئے اللہ تعالی کے فضل وکرم سے نماز آسانی کے ساتھ ادار کرتے ہیں نہ پائے جاتے ۔

توآپ اسلام قبول کرنے میں جتنی جلدی کرسکتے ہیں کرلیں اس لیے انسان کواس کا علم نہیں اسے کب موت آلے اوروہ اس سعادت سے محروم ہی رہ جائے ، اورہوسکتا ہے اللہ تعالی آپ کوجہنم کی آگ سے بچالے اوراپنی ناراضگی اورعذاب سے محفوظ رکھے ۔

اس دین میں داخل ہونے کے لیے آپ کوکچھ نہیں کرنا پڑے گا صرف اتنا ہے کہ آپ اس بات کی گواہی دیں اوریہ کہیں (أشہد أن لاإلہ إلا اللہ وأشہد أن محمدا عبدہ ورسولہ) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اورمیں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے بندہ اورر سول ہیں ۔

توآپ اپنے مسلمان بھائیوں اورمحبوب لوگوں کواپنے ساتھ کھڑا پائیں گے اوروہ آپ کے مدومعاون ہوں گے تاکہ آپ نماز اوراسلام کے باقی احکام کی تعلیم حاصل کرسکیں ۔

آپ مزید تفصیل اوراہمیت کے لیے مندرجہ ذیل سوال نمبر کا مطالعہ کریں :

(219)(12376)(6389)(6706)(378)(2585)(20239)(10590)(4319)

واللہ اعلم